تیسرا سالانہ
عرس مبارک
حضور فیضِ ملّت رحمۃ اللہ علیہ
بمقام:
جامعہ اُویسیہ رضویہ
www.FaizAhmedOwaisi.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَحۡمَۃً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ﷺ

فیض ملت عرس ۲۰۱۳

بمقام: جامعہ اُویسیہ رضویہ بہاولپور

حضور فیضِ ملت مفسرِاعظم پاکستان نور اللّٰہ مرقدہ کے تیسرے سالانہ عرس مبارک کی تقریبات

یوں تو حضور فیض ملت مفسر اعظم پاکستان نور اللہ مرقدہٗ کی یادیں دنیا کے مختلف مقامات پر کسی نہ کسی صورت میں منائی جاتی ہیں آپ کے لاکھوں تلامذہ اور ہزاروں رسائل وکتب کے ذریعے آپ کی یادیں ہمیشہ زندہ وتابندہ ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ قیامت تک رہیں گی۔ مگر رمضان المبارک کے شروع ہوتے ہی آپ کے عرس مبارک کی تقریبات کا سلسلہ شروع ہوجاتا ہے۔ مدینہ منورہ، مکہ مکرمہ اور پاکستان کے مختلف شہروں میں ایصال الثواب کی تقریبات ہوئیں۔

☆ ۲۰ ستمبر جمعۃ المبارک بعد نمازِ عشاء قائد اعظم کالونی کے احباب نے عرسِ مفسر اعظم پاکستان کا اہتمام کیا۔ جس کی صدارت جگر گوشہ علامہ محمد عطاء الرسول اُویسی صاحب نے فرمائی جبکہ صاحبزادہ محمد فیاض احمد اُویسی صاحب نے ''حضور فیضِ ملت اور ترویج مسلکِ حق اہلسنت'' کے موضوع پر گفتگو کی۔ نقابت کے فرائض صاحبزادہ محمد شفاعت رسول اُویسی صاحب نے ادا کئے۔ ننھے ثناء خوان محمد اُسامہ جیلانی، محمد عاصم رضا قادری اُویسی نے ہدیہ نعت اور منقبت پیش کی۔

☆ ۱۴ ذیقعد بمطابق ۲۱ ستمبر تیسرے سالانہ عرس مبارک کی مرکزی تقریبات جامعہ اُویسیہ رضویہ بہاولپور مزارِ فیض ملت مفسر اعظم پاکستان محدث بہاولپوری میں ہوئی۔

عرس مبارک کا اشتہار شائع ہوا تو ملک بھر سے حضور فیضِ ملت مفسرِ اعظم پاکستان نور اللہ مرقدہٗ کے مریدین وخلفاء (احبابِ طریقت) اور آپ کے تلامذہ نے عرس پاک کی تقریبات میں آنے کی تیاری شروع کردی۔ حضرت علامہ صاحبزادہ محمد ریاض احمد اُویسی نے مختلف اشتہارات پمفلٹ دعوت نامے شائع کرکے احباب تک پہنچانے کا اہتمام کیا۔ مختلف شہروں میں رہنے والے حضور فیضِ ملت نور اللہ مرقدہٗ کے خلفاء سے انفرادی رابطے کئے۔ جبکہ ذیقعد کا چاند نظر آتے ہی قومی ومقامی اخبارات میں عرس مبارک کے اشتہارات شائع ہوئے بہاولپور ومضافات میں پبلک مقامات پر اشتہارات اور خوبصورت بینرز لگوائے گئے۔ مختلف علاقہ جات میں مذہبی تقریبات اور جمعۃ المبارک کے اجتماعات میں عوام وخواص

کوشرکت کی دعوت پیش کی گئی مشائخ وعلماء کرام تک دعوت نامے پہنچانے کے لیے جامعہ کے سابقہ فضلاء کرام نے ڈیوٹی نبھائی۔

☆ تقریبات کے شروع ہونے سے قبل جامعہ اُویسیہ رضویہ سیرانی مسجد کے اردگرداور محکم الدین سیرانی روڈ کی صفائی کا کام تحصیل کونسل سٹی بہاولپور کے عملہ نے نہایت ذمہ داری سے کیا محترم محمد عطاء اللہ واہلہ نے خصوصی توجہ دی۔

☆ ۱۳ ذیقعد جمعۃ المبارک کو ملک کے مختلف علاقوں سے قافلے بہاولپور پہنچنا شروع ہو گئے۔

☆ سیرانی مسجد بہاولپور جمعۃ المبارک کے اجتماع میں جامعہ اُویسیہ کے فاضل علامہ محمد اشفاق اُویسی خطیب اٹک نے حضور فیضِ ملت کے علمی وروحانی مقام کے حوالہ سے ذاتی مشاہدات بیان کئے۔

☆ ۱۴ ذیقعد ہفتہ کو صبح صادق کا استقبال درودِ تاج شریف سے کیا گیا جامع مسجد سیرانی میں حسبِ معمول ایک تسبیح درود پاک اور ایک کلمہ شریف کے بعد ختم خواجگان درود وسلام کا اہتمام ہوا جگر گوشہ فیضِ ملت محمد فیاض احمد اُویسی نے ملک وملت کی سلامتی اور ملک بھر سے آنے والے زائرین کے لیے خیروعافیت سے بہاولپور پہنچنے اور خیرو برکت سے اپنی جھولیاں بھر کر اپنے اپنے گھروں کو واپس جانے کی دعا کی۔

﴿ قافلے جو حاضر ہوئے ﴾

قافلوں کی صورت میں آنے والے احباب میں میانوالی سے حضرت علامہ صاحبزادہ سید محمد منصور شاہ اُویسی (سجادہ نشین دربارِ عالیہ نقشبندیہ واحدیہ)، محترم محمد شاہد اُویسی، حاجی محمد رمضان اُویسی، شیخ محمد عامر کامونکی منڈی (گوجرانوالہ)، محترم محمود اقبال خان اُویسی موچھ میانوالی، حضرت مولانا محمد سیف الرحمٰن اُویسی (رحیم یارخان)، فخر القراء قاری محمد ساجد اُویسی (نواب شاہ سندھ)، حضرت علامہ مولانا علی محمد اُویسی رضوی اور ان کے صاحبزادگان مولانا غلام محی الدین اُویسی، غلام غوث اُویسی ودیگر احباب پاک پتن، سرگودھا سے دعوتِ ذکر کے محترم محمد صابر اُویسی، علامہ ندیم قادری اُویسی، راؤ عبدالغفار اُویسی، محمد ''محترم محمد اشرف علی اُویسی ہارون آباد''، مولانا غلام دستگیر قادری خیر پور شریف، مولانا محمد شاہد، محترم محمد خالد اُویسی چک ۴۲، بزم فیضان اُویسیہ (انٹرنیشنل) باب المدینہ کراچی سے محمد نعمان اُویسی (ناظم اعلیٰ)، محمد علی اُویسی (ناظم اعلیٰ ایسٹ دبئ) کی قیادت میں وقتاً فوقتاً قافلوں کی صورت میں تشریف لائے۔

☆حضورفیضِ ملت نوراللہ مرقدہٗ کے تلمیذِ رشیدعلامہ مفتی محمدمتین نقشبندی اُویسی نے عرس مبارک کے موقعہ پراپنے جامعہ میں عام تعطیل کااعلان کیاتمام کلاسوں کے طلباءنظم وضبط کے ساتھ تقریبات میں شریک رہے۔

☆جامعہ غوثیہ لودھراں مہتممِ اعلیٰ اورشیخ الحدیث (آستانہ عالیہ مہرآبادشریف) کے چشم وچراغ حضرت علامہ پیرسیدظفرعلی شاہ تشریف لائےمگرطبع علالت کے باعث جلدواپس چلے گئے۔

وردِ بخاری شریف: بعدنمازِظہرعلامہ محمدامیراحمدنوری نقشبندی اُویسی (شیخ الحدیث جامعہ ہذا) کی نگرانی میں علماء کرام الجامع الصحیح المسند المختصرمن امورِرسول اللہ ﷺ المعروف بخاری شریف کے پاروں کا وردکیا۔اس موقعہ پرحضورفیضِ ملت کے شاگردِرشیدعلامہ ڈاکٹرمحمداقبال اخترالقادری کراچی کا مقالہ”حضورفیضِ ملت محدث بہاولپوری“علماءکرام ومشائخ عظام میں تقسیم کیاگیاجس کی اشاعت کی سعادت صوفی مقصودحسین قادری اُویسی کراچی نے حاصل کی۔

☆بعدنمازِمغرب حضرت علامہ پیرزادہ سیدمحمدمنصورشاہ اُویسی کی نگرانی میں (جامعہ واحدیہ فیض العلوم میانوالی) اورجامعہ اُویسیہ رضویہ بہاولپورکے طلباءنےلنگرغوثیہ اُویسیہ خوب نظم وضبط کےساتھ تقسیم کیا☆بہاولپورومضافات سے قافلےکاروں، بسوں،جیپوں کےذریعےمزارمفسرِاعظم پاکستان پرپہنچ چکےتھے۔

آج کی نشست کےمہمانانِ گرامی حضرت پیرزادہ مقبول احمدقریشی ہاشمی (آستانہ عالیہ جبہ شریف شیخ واہنبہا ولپور) حضورفیضِ ملت کےمدینہ منورہ کےمیزبان ادیب شہیرالحاج ملک اللہ بخش کلیارتھے۔

بعدنمازِعشاءعلامہ محمدعاشق مصطفیٰ قادری نےتقریب کےآغاز کےلیےفخرالقراءمولانا قاری محمدساجداُویسی فاضل جامعہ ہذا (نواب شاہ) کوتلاوتِ کلامِ الٰہی کی دعوت دی۔مولانا محمدبلال رشید،محترم محمدعاصم رضا قادری اُویسی (بہاولپور) محمدسمیع اللہ اُویسی (میانوالی) نےنذرانہ نعت شریف پیش کیامحترم محمدجنیدرضا قادری نےاعلیٰ حضرت امام احمدرضا کاقصیدہ پڑھ کرماحول بنادیا۔حضورفیضِ ملت کےمایہ نازشاگردجواں سال عالمِ دین علامہ محمدسیف الرحمٰن اُویسی (رحیم یارخان) نے اپنےخطاب میں”حضورفیضِ ملت پیکرِاخلاص“پرسیرحاصل گفتگوکرتےہوئےکہامسلکِ حق اہلسنت کی ترویج واشاعت کےلیےمیرےمرشدکریم فیضِ ملت والدین کی جہاں بھی ضرورت پڑی آپ للھیت کےجذبےکےساتھ پہنچےاُنہوں

نے کہا کہ ملک کے کسی کونے میں اگر کسی گستاخ نے مناظرہ کا چیلنج کیا تو آپ موضوع اور وقت کا تعین کئے بغیر کتابوں کے صندوق بھر کر پہنچ گئے۔

☆ ماچھیوال ضلع وہاڑی سے یادگارِسلف حضرت علامہ پیر سید محمد مراد شاہ صاحب نے اپنے سادہ اور سرائیکی زبان کے خطاب سے اجتماع کو گرما دیا بے پیروں اور علماء کو حضور فیضِ ملت کی باعمل زندگی کا احوال سنا کر کہا کہ وقت کا تقاضہ ہے کہ باکردار ہو کر تبلیغ و تدریس کا فریضہ انجام دیں۔ اُنہوں نے اپنے خطاب میں مسلمان کا تعلق بالقرآن کے موضوع پر فکر انگیز خطاب کیا۔ اہلسنت کو مدارس کی طرف متوجہ ہونے کو کہا۔

☆ حضرت پیرِ طریقت سید عاشق علی شاہ جیلانی رحمۃ اللہ علیہ (مدفون جنت البقیع شریف مدینہ منورہ) کی درگاہ عالیہ قادریہ جیلانیہ دیھہ سوہو خیر پور میرس کے خلیفہ قاضی محمد اختر قادری نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

☆ جبکہ شیرِ پنجاب حضرت علامہ مفتی محمد اقبال چشتی (صوبائی امیر جماعت اہلسنت پنجاب) نے کھرے اور سچے سنی رہ کر زندگی گزارنے پر زور دیا اُنہوں نے حضور فیضِ ملت نور اللہ مرقدہٗ کے پاس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ لاہور میں پڑھے گئے دورہ تفسیر القرآن کا ذکر بڑے خوبصورت انداز سے کرتے ہوئے کہا کہ عقائد کی پختگی حضور فیضِ ملت کے دروس سے ملتی تھی آپ عقائدِ باطلہ کا رد قرآن و حدیث کی روشنی کی امثلہ کے ساتھ بیان فرماتے تھے جو عوام و خواص کے ذہن نشین ہو جاتے۔ رات کافی بیت چکی تھی مگر مجمع میں بیداری کا عالم بتا رہا تھا کہ اہلسنت جاگ رہے ہیں ایسے میں شبِ چراغاں ایک بجے کے قریب مجلسِ عرس کا اختتام ہدیہ درود و سلام کے بعد حضرت علامہ صاحبزادہ خواجہ غلام قطب الدین فریدی (مسند نشین درگاہ عالیہ حضرت خواجہ محمد یار فرید گڑھی خانپور کٹورہ ضلع رحیم یار خان) کی دعا پر ہوا اُنہوں نے ملک و ملت کی سلامتی کی دعا فرمائی۔

☆ ۲۲ ستمبر بروز اتوار صبح آٹھ بجے کے بعد صاحبزادہ محمد کوکب ریاض اُویسی کی نقابت سے عرس شریف کی آخری نشست کا آغاز تلاوتِ کلام الٰہی اور نعتِ رسول مقبول ﷺ سے ہوا۔ خطابات میں حضور فیضِ ملت کے فاضل تلمیذ حضرت علامہ اجمل رضا قادری اُویسی (گکھڑ منڈی گوجرانوالہ) نے پہلا خطاب کیا اُنہوں نے حضور فیضِ ملت نور اللہ مرقدہٗ کے حسن اخلاق کے ذاتی مشاہدات بیان کرتے ہو کہا کہ حضرت سے جو ملتا اُسے ایسا پیار دیتے کہ وہ آپ کا گرویدہ ہو جاتا آپ

کا پیارا امیر وغریب پیرومرید سب کے لیے یکساں تھا وہ سنتِ مصطفیٰ کریم ﷺ کا پیکر تھے ۔ اُنہوں نے دلوں میں اثر کرنے والی اپنی گفتگو کواس شعر پر ختم کیا

؎ اُویسیوں میں بیٹھ جا بلالیوں میں بیٹھ جا

☆حضور فیضِ ملت کے بہت ہی پیارے مرید حضرت علامہ مولانا اخندزادہ محمد افضال یوسف اُویسی رحمۃ اللہ علیہ کے برادرِ اصغر حضرت مولانا محمد کمال یوسف اخندزادہ اُویسی (کوٹ سرور ضلع حافظ آباد) کے مترنم اور پرتاثیر خطاب نے مجمع میں ایک جان پیدا کردی۔اُنہوں نے گرجدار لہجہ میں اجتماع سے مخاطب کرکے کہا ہمارے مسلک حق اہلسنت کے سچ ہونے کی واضح دلیل یہ ہے کہ اس میں میرے مرشد حضور فیضِ ملت مفسرِ اعظم پاکستان علامہ الحاج محمد فیض احمد اُویسی رحمۃ اللہ علیہ موجود ہیں اُن کی ہر ہر ادا سنتِ مصطفیٰ ﷺ تھی۔

صاحبزادہ سید محمد نوید مجددی نے بھی بڑے خوبصورت انداز میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

☆عظیم مذہبی اسکالر علامہ پیرازدہ محمد ثاقب رضا مصطفائی (گوجرانوالہ) نے اپنے مخصوص اور ادیبانہ انداز سے مفسرِ اعظم پاکستان حضرت فیضِ ملت کی دینی خدمات پر اُنہیں خراج عقیدت پیش کیا اور کہا آپ اُن نفوسِ قدسیہ میں سے ہیں جنہوں نے زندگی بھر عشقِ رسول کریم ﷺ کا سبق پڑھایا۔اپنے ولولہ انگیز خطاب میں اُنہوں نے قبر میں زیارتِ رسول کریم روف ورحیم ﷺ کے حوالہ سے ایسا خوبصورت فلسفہ پیش کیا کہ مجمع سے نعرہائے تکبیر ورسالت (اللہ اکبر یارسول اللہ ﷺ) بلند ہوا۔مزید اُنہوں نے بڑے محبت بھرے انداز کے ساتھ اظہار کیا کہ مجھ فقیر کو بھی آسمانِ تدریس کے نیرِ تاباں علامہ قبلہ اُویسی صاحب سے شرفِ تلمذ حاصل ہے۔آپ سے تین دن تک میں اکتسابِ فیض کرتا رہا۔اُن کی گفتگو کا اک اک لفظ اہل کے قلوب میں اُترتا رہا۔

☆حضور فیضِ ملت کے محبوب خلیفہ اور شاگرد رشید حضرت علامہ پیرزادہ سید محمد منصور شاہ صاحب (سجادہ نشین دربارِ عالیہ غوثیہ واحدیہ میانوالی) نے اپنے پرجوش خطاب میں ''موجودہ دور میں گستاخی وادبی کی یلغار میں حضور فیضِ ملت کی تعلیمات سے رہنمائی کی ضرورت'' جیسے اہم موضوع پر اظہار خیال کیا۔

☆اُن کے خطاب کے بعد حضور فیضِ ملت کے شاگردِ رشید خطیب العصر مبلغ یورپ علامہ حافظ خان محمد قادری (مانچسٹر یوکے)

کو صاحبزادہ محمد فیاض احمد اُویسی نے دعوتِ خطاب دے کر مائیک پیش کیا اُنہوں نے حمد وصلوٰۃ کے بعد کہا میرے اُستادِ گرامی حضور فیضِ ملت علیہ الرحمۃ اُن مقبولان بارگاہ الٰہی میں سے ہیں جنہوں نے زندگی کے لمحات دینِ اسلام کی ترویج اور پیارے مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان بیان کرنے اور لکھنے میں گزاری وہ ساری زندگی گستاخانِ رسالت صحابہ واہل بیت کرام کے لیے سیف بے نیام بنے رہے۔ وہ زندگی بھر محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا درس دیتے رہے۔

سچ تو یہ ہے کہ وہ مدینے سے عشقِ رسول کریم روف ورحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی خیرات سے جھولی بھر کے لاتے رہے اور دنیا بھر میں یہ خیرات تدریس وتصنیف اور تقریر کے ذریعے تقسیم فرماتے رہے۔ اللہ تعالیٰ نے اُنہیں محبوب کریم روف ورحیم صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں جنت کا اعلیٰ وارفع محل عطاء فرمایا ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ ان کی دنیوی زندگی میں "فَاذْكُرُوْنِيْٓ" [1] ﴿**ترجمه**: تو میری یاد کرو۔﴾ کا جلوہ تھا ان کے وصال کے بعد "اَذْكُرْكُمْ" [1] ﴿**ترجمه**: میں تمہارا چرچہ کروں گا۔﴾ تفسیر ہے آج دنیا بھر میں حضور فیضِ ملت قدس سرہٗ کی یاد ہو رہی ہے آج لاکھوں بندگانِ خدا کے دلوں میں میرے مربی ومحسن اُستادِ محترم حضرت قبلہ اُویسی صاحب زندہ ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ گزشتہ دو سالوں سے میں یو کے میں ہوں وہاں مختلف شہروں میں جانے کا اتفاق ہوتا ہے جہاں بھی گیا ہوں حضور فیضِ ملت قدس سرہٗ کے علمی، وروحانی تذکرے سن کر حیران ہوتا ہوں۔ تحدیثِ نعمت پر اُنہوں نے کہا کہ میں خطاب کے لیے جہاں بھی آ گیا بڑے بڑے ادیب وخطیب دادِ تحسین دیتے ہیں میں اُنہیں بتاتا ہوں کہ میں جو کچھ بھی ہوں یہ حضور فیضِ ملت کی نگاہ صدقہ ہے۔ اُن کے خطاب میں مجمع پر اک کیف کی حالت تھی۔ مجلسِ عرس کا اختتام صلوٰۃ وسلام پر ہوا۔ حضرت علامہ پیرزادہ خورشید احمد شمس القادری (درگاہ عالیہ نور شاہ فتح پور کمال) نے دعا فرمائی اور لنگرِ غوثیہ اُویسیہ تقسیم ہوا ملک بھر سے آنے والے سابق فضلاء اور مریدین، منسلکین نے شہزادگان فیضِ ملت سے اجازت چاہی دعاؤں کے ساتھ قافلے اپنے اپنے گھروں کو چل دیئے۔

[1] (پارہ ۲، سورۃ البقرۃ، آیت ۱۵۲)

﴿ عرس مبارک کی تقریبات کی جھلکیاں ﴾

☆ شبِ چراغاں میانوالی سے حضرت پیرِ طریقت خلیفہ فیضِ ملت صاحبزادہ سید محمد منصور شاہ اُویسی (سجادہ نشین دربارِ غوثیہ واحدیہ) کی قیادت میں آنے والے قافلہ جب مزار فیضِ ملت پر چادر پوشی کے لیے محکم الدین سیرانی روڈ سے قصیدہ بردہ

شریف کے ورد کے ساتھ سیرانی اسٹریٹ میں پہنچا تو قابلِ دید منظر تھا۔

☆ بہاولپور ومضافات اور ملک کے دیگر علاقہ جات سے آنے والے برادرانِ طریقت نے ذکر واذکار اور قصیدہ بردہ شریف کے ساتھ اپنے شیخِ کریم کے مزار شریف پر چادریں پیش کیں۔

☆ حضور فیضِ ملت مفسرِ اعظم پاکستان قدس سرہٗ کے ایصال الثواب کے لیے ختمات قرآن پاک اور اوراد ووظائف کلمات حسنات طیبات جمع کرنے میں احبابِ طریقت نے کافی ہمت کی۔

☆ حضور فیضِ ملت نور اللہ مرقدہٗ کی مطبوعہ تصانیف کے اسٹال لگائے گئے عرس شریف کے موقعہ پر زائرینِ کرام کو رسائل وکتب خریدنے پر بزمِ فیضان اُویسیہ کراچی، مکتبہ اُویسیہ رضویہ اور سیرانی کتب خانہ بہاولپور نے ۵۰% فیصد رعایت کا خصوصی پیکیج دیا۔

☆ عرس کی ایک تقریب ۲۲ ستمبر اتوار بعد نمازِ مغرب جامعہ اُویسیہ رضویہ بہاولپور کی ذیلی شاخ جامعہ فیض مدینہ یزمان منڈی میں ہوئی جس میں شہر ومضافات کی چکوک سے اہلِ محبت قافلوں کی صورت حاضر ہوئے حضرت علامہ حافظ خان محمد قادری نے اپنے خطاب میں کہا کہ اللہ اور اُس کے پیارے محبوب کریم ﷺ کی رضا کی خاطر جو بھی تن، من دھن، وطن، بال بچے قربان کردے اُسے اللہ تعالیٰ ایک ایسی پاکیزہ زندگی عطاء فرماتا ہے جو دنیوی زندگی سے ہزار ہا درجے بلند ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ میرے اُستاذِ گرامی محسنِ اہلسنت فیضِ ملت مفسرِ اعظم پاکستان رحمۃ اللہ علیہ نبی کریم رؤف ورحیم ﷺ کے ان غلاموں میں ہیں جنھوں نے اپنا سب کچھ محبوبِ حقیقی پر وار دیا۔ آج وہ بظاہر دنیا میں موجود نہیں ہیں مگر کتنے لوگ ہیں جو اُن کے علمی وروحانی فیضان سے فیض یاب ہورہے ہیں۔ تقریب کا اختتام درود وسلام اور دعا پر ہوا۔

انٹرنیٹ کے ذریعے عرس کی تمام تقریبات کو دنیا بھر میں آن لائن سنانے کے لیے محمد فہد احمد اُویسی، محمد علی اُویسی (دبئی)، اور محمد فیصل اُویسی (باب المدینہ کراچی) نے خدمات انجام دیں۔

﴿ایصال الثواب کے لیے جمع ہونے والے ختمات کلمات حسنات کی تفصیل﴾

حافظ احمد بلال احمد عطاری چیچہ وطنی نے قرآن پاک 200، درود پاک 900000، سورۃ یسین شریف۔ سورۃ مزمل شریف 313 سورۃ فاتحہ 500-

☆الحاج صوفی محمد مقصود حسین قادری نوشاہی اُویسی (کراچی)900 ختم قرآن پاک- فاتحہ شریف 50 ہزار مرتبہ،سورۃ یاسین شریف 12 ہزار-سورۃ الرحمٰن 25 ہزار۔سورۃ الملک 25 ہزار، سورۃ الکافرون 1 لاکھ- سورۃ اخلاص 1 لاکھ مرتبہ،سورۃ الفلق 1 لاکھ،سورۃ الناس 1 لاکھ مرتبہ،سورۃ فیل پچاس ہزار بار۔سورۃ مزمل 25 ہزار۔سورۃ والتین 50 ہزار مرتبہ۔سورۃ القدر 50 ہزار مرتبہ۔سورۃ تکاثر 50 ہزار مرتبہ درود تاج شریف 12 ہزار مرتبہ۔درود شریف 2 کروڑ مرتبہ۔ نادعلی 10 ہزار بار۔

☆حافظ منظور احمد قادری (مدرس مدرسہ اُویسیہ منبع فیوض حامد آباد) نے کئی ختمات قرآن پاک کا ثواب مِلک کیا۔

☆خواجہ نور احمد کوریجہ (اُویس نگر بہاولپور) نے ختمِ قرآن 10 مرتبہ اور چہار قل 12 سو مرتبہ۔درو تاج شریف 1000 بار پڑھنے پڑھانے کا اہتمام کیا۔

☆حضرت حافظ ماجد حسین اُویسی (مہتمم مدرسہ جامعہ سیرانیہ گلشن اُویس بہاولپور) کی طرف سے قرآن پاک کے ختمات 12 ہزار بار،سورۃ یٰسین شریف 13 ہزار مرتبہ، سورۃ الرحمٰن 14 ہزار بار، سورۃ الواقعہ 15 ہزار بار ،سورۃ الملک 16 ہزار بار،سورۃ المزمل 17 ہزار بار،سورۃ الدہر 18 ہزار بار، درود تاج شریف 18 ہزار بار، درود اکبر 20 ہزار بار،کلمہ شریف 20 ہزار بار۔

صاحبزادہ محمد ارشد سبحانی اُویسی تلوکراں ضلع بھکر کی طرف سے ختمات قرآن پاک 11 سو، درود شریف 6 کروڑ بار، تسبیح استغفر اللہ 18 ہزار مرتبہ۔

قاری خلیل احمد مہروی نے مکہ مکرمہ سے طواف وعمرہ کا ثواب ملک کیا اور عرس شریف میں آنے والے (تقریباً) ہر شخص کی طرف سے کچھ نہ کچھ قرآن پاک، درود شریف،کلمات پڑھ کر ثواب میں شامل ہوا۔

جاری کردہ:

علامہ محمد فیاض احمد اُویسی۔ناظم اعلیٰ۔جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور۔

0300-6825931